جنگ

ShareThis

پاکستان پٹھانکوٹ حملے سے بری

پاکستانی حکومت یا کسی بھی ایجنسی کے ملوث ہونے کے شواہد نہیں ملے، سربراہ بھارتی تحقیقاتی ایجنسی

پاکستان کو بھارت کی کلین چٹ

ابتک کی تفتیش سے حملے میں کسی اندرونی ہاتھ کی مدد کا عندیہ نہیں ملا، ہم نے تحقیقات مکمل کرلیں، ہماری ٹیم تفتیش مکمل کرنے کیلئے پاکستانی حکومت کی طرف سے دورے کی اجازت ملنے کی منتظر ہے

جیش محمد حملوں کی ذمہ دار ہے، مولانا مسعود اظہر اوران کے بھائی رؤف اظہر کو چارج شیٹ کا حصہ بنائیں گے، این آئی اے سربراہ شرد کمار کا بھارتی ٹی وی کو انٹرویو، ہمارے موقف کی فتح ہوگئی، سرتاج عزیز

نئی دہلی (نیوز ایجنسیز / جنگ نیوز) بھارت نے پاکستان کو پٹھان کوٹ حملے سے بری قرار دیتے ہوئے کلین چٹ دیدی ہے اور بھارتی تحقیقاتی ایجنسی این آئی اے کے سربراہ شرد کمار نے اعتراف کیا ہے کہ پاکستانی حکومت یا کسی بھی پاکستانی ایجنسی کے ملوث ہونے کے شواہد نہیں ملے، اب تک کی تفتیش سے حملے میں کسی اندرونی ہاتھ کی مدد کا عندیہ نہیں ملا، ہم نے تحقیقات مکمل کرلیں، ہماری ٹیم تفتیش مکمل کرنے کیلئے پاکستان حکومت کی طرف سے دورے کی اجازت ملنے کی منتظر ہے امید پاکستان ٹیم اجازت دیدے گا، جیش محمد حملوں کے ذمہ دار ہے، مضبوط شواہد کے باعث مولانا مسعود اظہر اور ان کے بھائی رؤف اظہر کو چارج شیٹ کا حصہ بنائیں گے۔ تفصیلات کے مطابق بھارتی تحقیقاتی ایجنسی این آئی اے کے سربراہ شرد کمار نے پٹھان کوٹ حملے میں پاکستان کو کلین چٹ دے دی۔ این آئی اے کے سربراہ شرد کمار نے مقامی ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے بتایا کہ پٹھان کوٹ حملے میں پاکستانی حکومت یا ایجنسی کے ملوث ہونے کے شواہد نہیں ملے ۔ جیو نیوز کے مطابق انہوں نے کہا کہ این آئی اے نے بھارت میں تحقیقات کو مکمل کرلیا ہے اور اب ہماری ٹیم پاکستان کے دورہ کے لیے پاکستانی حکومت کی اجازت کی منتظر ہے تا کہ ہماری تفتیش مکمل ہوسکے۔ شرد کمار نے کہا ’’ہمیں امید ہے کہ پاکستان ہمیں اپنی سرزمین پر تفتیش کی اجازت دیدے گا‘۔ انہوں نے جیش محمد اور مولانا مسعود اظہر کو ان حملوں کا ذمہ دار قرار دیا اور کہا کہ ہمارے پاس مولانا مسعود اظہر اور ان کے بھائی رؤف اظہر کے حوالے سے کافی اور مضبوط شواہد موجود ہیں اور ہم انہیں چارج شیٹ کا حصہ بنائیں گے۔ ایک سوال کے جواب میں شرد کمار نے کہا کہ اب تک کی تفتیش سے حملے میں کسی اندرونی ہاتھ کی مدد کا عندیہ نہیں ملا ہے۔ شرد کمار کے بیان سے جہاں پاکستانی موقف کی تائید ہوئی تو بھارتی میڈیا بھی سچ برداشت نہ کرسکا اور شرد کمار کے بیان پر پاکستان کے خلاف زہر اگلنے لگا۔ واضح رہے کہ رواں سال 2 جنوری کو بھارت کے پٹھان کوٹ ایئربیس پر حملہ کیا گیا اور حملے کی خبر ابھی صحیح طرح دنیا کے سامنے آنے بھی نہیں پائی تھی کہ بھارتی میڈیا نے پاکستان کے خلاف اپنی روایتی دشمنی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس کا الزام پاکستان پر لگانا شروع کردیا تھا، ایئربیس حملے میں 5/ بھارتی فوجی ہلاک ہوئے جب کہ مسلسل کئی روز تک جاری رہنے والے آپریشن میں حملہ آور بھی مارے گئے۔ مشیر خارجہ سرتاج عزیز نے کہا ہے کہ پاکستان نے پہلے دن کہا تھا کہ پٹھانکوٹ واقعے میں ملوث نہیں ہیں آج ہمارے موقف کی فتح ہو گئی۔ بھارتی تحقیقاتی ادارے کے سربراہ کے انٹرویو پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے اپنے بیان میں سرتاج عزیز نے کہا کہ پٹھانکوٹ حملے کے بعد بھارت نے پاکستان پر جھوٹے الزامات لگائے ہم نے اسی وقت کہا تھا کہ پاکستان ان حملوں میں ملوث نہیں ہے آج بھارتی ادارے نے بھی پاکستان کے موقف کی تائید کر دی ہے ۔

دریں اثنا پاکستان کے دفتر خارجہ نے اس پر رد عمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ پٹھان کوٹ حملے سے متعلق بھارتی تحقیقاتی ایجنسی این آئی اے کے ڈی جی کے بیان سے پاکستان کا موقف درست ثابت ہوا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کا کہنا تھا کہ پاکستان پہلے روز سے پٹھان کوٹ حملے سے تحقیقات میں بھارت کے ساتھ تعاون کر رہا ہے، پٹھان کوٹ حملے کی تحقیقات کے حوالے سے مشترکہ تحقیقاتی ٹیم بھارت گئی تھی اور ڈی جی این آئی اے کے بیان سے پاکستان کا موقف درست ثابت ہوا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کا کہنا تھا کہ پاکستان ہمسایہ ممالک سے امن پسندی پر یقین رکھتا ہے۔ پٹھانکوٹ حملے سے بری

آج کا اخبار پڑھئے

ہفت روزہ اخبار جہاں پڑھئے